23472 ـ ناقص العقل کی شادی کرنا

سوال

ميرا ايک تيس سالہ بھائی فھد شادی کرنا چاہتا ہے ليکن مندرجہ ذيل مشکل درپيش ہے :
وہ ايک عام قسم کا انسان اور اس کا حافظہ بھی قوی ہے جسم بھی ٹھيک ٹھاک اورصحيح ہے عورت اورمرد کی پہچان کرسکتا ہے ، اورجب ہم شادی کے معاملت ميں بات چيت کريں تو اسے بھی وہ سمجھتا ہے ، ليکن اس ميں تميز نہيں کرسکتا ۔
دوسروں معنوں ميں يہ کہ وہ نہ تو شادی کے معنی سمجھتا ہے اورنہ ہی طلاق اورواجب قسم کے حقوق زوجيت ميں تميز کرتا ہے ، تو سوال يہ ہے کہ آيا اس کی شادی کرنا جائز ہے کہ نہيں آپ کے علم ميں رہے کہ وہ کہتا ہے ميں شادی کرنا چاہتاہوں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اس کی شادی کرنا جائز ہے ، ليکن شرط يہ ہے کہ لڑکی کے ولی اورلڑکی کو اس کے عقلی نقص اور عدم تميز کے متعلق بتانا ضروری ہے ، اور يہ کہ اسے شادی کے معنی کا علم نہيں نہ ہی وہ طلاق اورحقوق واجبہ کو سمجھتا ہے ، اوريہ کہ وہ نماز کی صحيح کيفيت بھی نہيں جانتا ، اوراسی طرح وہ بے کار ہے ، اس کی گواہی بھی نہيں ۔

اورنہ ہی اس کے پاس ايسی معلومات ہيں جس سے يہ سمجھ سکے کہ اسے کيا چيز نفع دے گي اورکيا نقصان ، اورجب اس کی شادی ہوجائے تويہ لازمی ہے کہ اس کا بھائي يا پھر والد اس کی نگرانی کرے اوراس کی ضروريات پوری کرے ، اس کی رہائش اورکھانے پينے کا انتظام کرے اوراسی طرح شادی کے لوازمات و خرچہ اورمہر کا بھی انتظام کرنا ضروری ہے ، کيونکہ يہ نقص ايسا عيب شمار کيا جاتا ہے جس کی وجہ سے نکاح رد ہوسکتا ہے ، جب عورت اوراس کے ولی کے سامنے يہ سب کچھ بيان ہو چکا ہو تو ٹھيک کيونکہ مسلمان پر اپنی شروط پر قائم رہتے ہيں ۔

واللہ اعلم .